سوال

(231)ایک بیوی کے سامنے دوسری بیوی سے ہم بستری کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاایک سے زیادہ بیویوں والے شخص کےلیے جائز ہے کہ وہ ان میں سے کسی ایک کی موجودگی میں دوسری سے ہم بستری کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک بیوی کی موجودگی اوراس کی آنکھوں کے سامنے دوسری بیوی سے ہم بستری کی حرمت میں کسی قسم کا اختلاف نہیں۔

1۔ حسن بصری رحمة اللہ علیہ کہتے ہیں۔

وہ (یعنی صحابہ یاتابعین رضوان اللہ عنھم اجمعین) سب اسے مکروہ سمجھتے تھے کہ ایک بیوی سے ہم بستری کی جائے اور دوسری اس کی سرسراہٹ یا آواز سنے یاد رہے کہ متقدمین علمائے کرام کے ہاں کراہت تحریم کے معنی میں ہوتی ہے۔(ابن ابی شیبہ 388/4)

2۔ امام ابن قدامہ رحمة اللہ علیہ کہتے ہیں۔

اگر دونوں بیویاں ایک ہی گھر میں رہنے پر راضی ہوجائیں تو یہ جائز ہے اس لیے کہ یہ ان کا حق تھا اوراس کو معاف کرنے کا بھی انہیں اختیار ہے۔اسی طرح اگر وہ دونوں اپنے خاوند کے ساتھ ایک ہی لحاف میں سونے پر راضی ہوجائیں تو پھر بھی یہ جائز ہے۔

لیکن اگر وہ اس پر راضی ہوتی ہیں کہ ایک سے دوسری کے سامنے ہم بستری کی جائے اور وہ اسے دیکھتی رہے تو یہ جائز نہیں اس لیے کہ اس میں مردئت کا رخاتمہ اور کمینگی ہے۔لہذاان دونوں کی رضامندی سے بھی یہ چیز مباح نہیں ہوگی۔(المغنی لابن قدامة 137/8)

3۔ شیخ ابن عثیمین رحمة اللہ علیہ کہتے ہیں۔

اس کام کوصرف مکروہ خیال کرنا بہت ہی عجیب وغریب بات ہے بلکہ اس کے تحت دوچیزیں ہیں۔

ایک تویہ کہ اس سے دونوں کی شرمگاہیں دیکھی جائیں گی اوراس میں کوئی شک نہیں کہ یہاں پر کراہت پر ہی انحصار کرنا غلط ہے کیونکہ ستر چھپانا واجب ہے لہذاایسی صورت قطعاًحرام ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ ان دونوں کی شرمگاہوں کو نہ دیکھا جارہا ہو۔ تو اس میں بھی صرف کراہت کہنا درست نہیں بلکہ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ بالفرض اگروہ دونوں ایک ہی لحاف میں ہیں اور مرد ایک سے مجامعت کر رہا ہے تو لازماً اس کی حرکات دیکھی جائیں گی لہٰذا اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ یہ بھی حرمت کے ہی زیادہ قریب ہے۔

پس اس مسئلہ میں صحیح موقف یہ ہے کہ:

بیوی سے کسی کے سامنے ہم بستری کرنا حرام ہے ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ جب دیکھنے والا کوئی بچہ ہو جو ایسی چیزوں کا علم اور شعور نہیں رکھتا تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن اگر وہ بچہ جو کچھ کیا جارہا ہے اس کا تصور کرسکتا اور اس کی نقل اتار سکتا ہو تو پھر اس کے سامنے بھی ہم بستری کرنا صحیح نہیں اگرچہ وہ بچہ ہی ہے اس لیے کہ ممکن ہے کہ بلا قصد وارادہ جو کچھ اس نے دیکھا ہے آگے بیان کرنا شروع کردے۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص296

محدث فتویٰ